

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِيْنَ

رنگین تجویدی

# نورانی قاعدہ

ادالہ منسلک

لاہور، پاکستان

# تختی نمبر ۱ مفردات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

**ہدایات** یہ حروف مفردات بنیاد ہیں اسی میں بچے کے تلفظ درست کروائیں اور حروف کے نقطے بھی یاد کروائیں سطر کے آخر سے دائیں اور اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی طرف پڑھوائیں اگر اس تختی میں کمی رہی تو یاد رکھیے اس کا اثر بہت آگے تک جائے گا اور کمزور بنیاد پر اچھی عبارت ممکن نہیں۔

ا	ب	ت	ث	ج
ح	خ	د	ذ	ر
ز	س	ش	ص	ض
ط	ظ	ع	غ	ف
ق	ک	ل	م	ن
و	ہ	ء	ی	پے

## تختی نمبر ۲ مرکبات

(۱) مرکب حروف کو ایک ایک کر کے ان کی پہچان کرو ان میں مثالاً میں دائیں طرف والا ل ہے اور بائیں طرف والا الف (۲) ایک سی صورت والے حروف کے نقطے رو ہدل کر کے یاد کرو ان میں مثلاً ب کا نقطہ اگر اوپر رکھ دیں تو کونسا حرف بن جائیگا اور ت کے نقطے نیچے لگا دیں تو کونسا حرف ہوگا۔ ت اور ق ش اور ث میں کیا فرق ہے۔ **نوٹ** بچے کی آسانی اور قاعدے کی خوبصورتی کیلئے پر سے قاعدے میں سوائے مولے حروف کے ہر حرف کو الگ رنگ دیا گیا ہے۔

ا	لا	لا	یا	لا
ل	لا	مح	لا	بلب
ک	لک	کب	ٹب	کا
کا	بکت	تلت	ب	ت
ث	ن	ی	یا	نا
تا	یا	ثا	بس	پس
نس	تس	ثس	ٹج	تج

نخ	يخ	بخ	يم	م
نم	تم	ثم	لي	لي
ني	تي	ثي	نيل	تئل
بيل	يتل	ثشل	نبن	بنن
تين	يتن	ثثن	ج	ح
خ	حث	خب	جت	تحت
يجب	بخت	ة	ه	بة
يه	ته	نة	ه	يهب
بها	بهم	د	ذ	جد
خذ	را	نرا	جرا	خرن

ر	ز	یر	تز	س
ش	سل	شل	ص	ض
ط	ظ	صب	طب	ضا
ظا	ع	غ	ء	عن
غر	صع	ضع	بعد	تغذ
أ	ؤ	ئ	ف	ق
ہمزہ بالک	ہمزہ بالک واد	ہمزہ بالک		
و	قو	فو	فقل	ققل
یف	م	م	حم	لم
	تیم	تیم	تیم	

**تنبیہ** اب بچے سے قرآن مجید کے حروف کی شناخت کروائیں اگر انکے تو اس تختی کو پھر سے خوب یاد کروائیں

## تختی نمبر ۳ حروف مقطعات

حروف مقطعات کا طلبہ کو حفظ کرا دینا موجب برکت ہے

الْم	الْمَص	الر	الرَّ
كَمْ	كَمْ عَص	طَه	طَسَم
طَس	طَسِيس	ص	حَم
حَم	حَم عَسَق	ق	ق

تختی نمبر ۴۷ کات

**ہدایات** حرکات اس طرح یاد کروائیں کہ زبر اوپر نہ نیچے۔ پیش اوپر مڑا ہوا۔ حروف پر حرکات لگا کر بتلائیں۔ حرکات کو قطعاً سمجھنے نہ دیں۔ اتنا بھی جلدی نہ کرے دیں کہ جھٹکا محسوس ہو اور پھول بھی نہ ہونے دیں **تنبیہ** جس الف پر جزم یا کوئی حرکت ہو اسے ہمزہ کہتے ہیں حرکات کی سختی میں حروف کے متعارف کی ترتیب کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ لہذا بچے کو بتلائیں کہ یہ دواء یا تین حروف ط دت ایک ہی جگہ سے پڑھے جاتے ہیں اور انہی صفات کی وجہ سے الگ الگ پہچانے جاتے ہیں۔

9	8	7	6	5	4
---	---	---	---	---	---

ع	ح	ح	ع	ح	ع
غ	خ	خ	غ	غ	غ
ق	ق	ق	ق	ق	ق
ج	ج	ج	ج	ج	ج
ي	ي	ي	ي	ي	ي
ل	ل	ل	ل	ل	ل
ك	ك	ك	ك	ك	ك
د	د	د	د	د	د
ص	ص	ص	ص	ص	ص
ز	ز	ز	ز	ز	ز

ذ	ذ	ذ	ذ	ذ	ذ
ف	ف	ف	ف	ف	ف
ب	ب	ب	ب	ب	ب

## تختی نمبر ۵ تنوین

**ہدایات** دوزیر دوشیش کو تنوین کہتے ہیں ہی تنوین کی تختی سے غنہ کرنے کی مشق کروائیں۔ غنہ ناک میں آواز چھپانے کا نام ہے۔ بچے کی آسانی کیلئے تنوین پر غنہ کرنے کا قاعدہ یوں سمجھائیں کہ تنوین کے بعد اگر ء، ہ، ع، ح، غ، خ، ل، د میں سے کوئی حرف آئے تو غنہ نہیں ہوگا ان کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔ **تنبیہ** بچے سے پوچھیں کہ یہاں غنہ کیوں ہے اور یہاں کیوں نہیں جو اب میں اپنا قاعدہ پیش **تنبیہ** زیر کی تنوین میں الف کا نام لیا جائے ایسے ہی یا کا بھی۔

مَّا	م	مَّا	م	مَّا	م
وَا	و	وَا	و	وَا	و
بِئَا	ب	بِئَا	ب	بِئَا	ب
ظَا	ظ	ظَا	ظ	ظَا	ظ

سَا	سِ	سُ	صَا	صِ	صُ
صَهْ	تِ	تُ	دِی	دِ	دُ
وَا	طِ	طُ	رَا	رِ	رُ
نِ	نِ	نُ	لِ	لِ	لُ
ضَا	ضِ	ضُ	یَا	یِ	یُ
ثَا	ثِ	ثُ	جَا	جِ	جُ
ظَا	ظِ	ظُ	قَا	قِ	قُ
زَا	زِ	زُ	وَا	وِ	وُ
لَا	لِ	لُ	وَا	وِ	وُ
هَا	هِ	هُ	مِ	مِ	مُ

## تختی نمبر ۶ مشق حرکات و تنوین

**ہدایات** یہاں بچے بچے سے کروائیں اور حرفوں کو ملانا خود بتلائیں۔ اگر بچے حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقے سے نہ بتلا سکیں تو پچھلا پڑھا ہوا پھر سے دہرائیں۔ جب تک بچے خود بچہ نہ کرنے لگیں آگے سبق ہرگز نہ دیں۔ اس اصول کو کبھی ترک نہ کریں ورنہ آپ کی محنت اور بچے کی عمر ضائع ہوگی۔ **تنبیہ** یہاں بھی غنہ کی مشق سابقہ طریقے پر کروائیں کہ تنوین کے بعد اگر ع ح غ خ ل د آئے تو غنہ نہیں ہوگا۔ ان آٹھ حروف کے علاوہ کوئی اور حرف آ جائے تو غنہ ہوگا۔ **نوٹ** (ر) پر اگر زیر یا پیش ہو تو (ر) موٹی ہوگی اگر زیر ہو تو (ر) باریک پڑھیں گے۔

اَبَدًا	اَحَدٌ	اَخَذَ	اَذِنَ	اَمَرَ
اَنَا	بَخِلَ	بَرَرَةٌ	جَعَلَ	جَمَعَ
حَسَدَ	حَشَرَ	خَشِيَ	خَلَقَ	خُلِقَ
ذَكَرَ	رَفَعَ	رَقَبَةً	سُرَّرَ	سَفَرَةٌ
صُفًّا	وَسَطًا	طَبِقَ	طَبَقًا	طَوَى
عَبَسَ	عَدَلَ	عَلِقَ	عَمِدَ	عَنِيبًا

غَبْرَةٌ	فَعَلَ	قَتَرَةٌ	قُتِلَ	قَدَرٌ
قُرِئَ	قَسَمَ	كَبِرَ	كُتِبَ	كَسِبَ
كَفَرَا	كُفُوا	لُبِدًا	لُزْزَةُ	لَمِبَ
مَسَدٍ	اُخْرِجًا	وَجَدَ	وَسَقَى	وَقَبَ
وَلَدَ وَهَبَ هُمَزَةٌ هُدًى				

## تختی نمبر ۷ کھڑی زیر کھڑی زیر الٹا پیش

**ہدایات** ہڑی زیر کھڑی زیر الٹا پیش کو ایک الفی مقدار پہنچ کر پہنچا جائے۔ ہڑا  
 ر بر الف مدہ کی جگہ کھڑی زیر یا مدہ کی جگہ اور الٹا پیش وہ مدہ کی جگہ ہے۔  
 موت حرکات کی تختی نمبر 4 سے موازنہ کرنا پڑی اور کھڑی حرکات کا فاقہ خوب سمجھ میں  
 آجیے گا اور یہ جہاں آئے اُن کے وہ جگہ ملے گا۔ یہیں جہاں سے چاہیں وہاں  
 لے سکتے ہیں۔ یہی پیش الف وہاں آئی کی آواز ہے جس سے یہاں سے ایسا علامہ ملے گا جس  
 سے یہاں سے آواز ملے گی۔

ب	پ	ت	ث	د
ن	ہ	خ	ع	غ



زَا	زُوا	زِي	ظَا	ظُوا	ظِي
ظَا	ظُوا	ظِي	فَا	فُوا	فِي
هَا	هُوا	هِي	يَا	يُوا	يِي
ءَا	أُوا	إِي	جَا	جُوا	جِي
دَا	دُوا	دِي	ذَا	ذُوا	ذِي
سَا	سُوا	سِي	شَا	شُوا	شِي
صَا	صُوا	صِي	ضَا	ضُوا	ضِي
عَا	عُوا	عِي	غَا	غُوا	غِي
قَا	قُوا	قِي	كَا	كُوا	كِي
لَا	لُوا	لِي	مَا	مُوا	مِي

نَ شَوَا نِي وَا وَا وِي

**حروف لیس** یا **اوساکن** سے پہلے ہر حرف لیس ملاتے ہیں اور پڑھتے وقت کھینچ کر جھکا دینے سے ہر ٹیوں پڑھنے سے پیدا ہوا۔ کیونکہ ہر حرف نزل سے ہوتا ہے اس لئے ہر کو لیس کہتے ہیں

تَو	تِي	تَو	تِي	دَو	دِي
ذَو	ذِي	رَو	رِي	زَو	زِي
سَو	سِي	شَو	شِي	صَو	صِي
ضَو	ضِي	طَو	طِي	ظَو	ظِي
لَو	لِي	نَو	نِي	اَو	اِي
بَو	بِي	جَو	جِي	حَو	حِي
خَو	خِي	عَو	عِي	غَو	غِي
فَو	فِي	قَو	قِي	کَو	کِي



طَغَى	طَغَوْا	طَيْرًا	مُلْكٍ	شَيْءٍ
عَلَى	عَيْنٍ	فِيهِ	عَادٍ	قَالَ
كَانَ	كَيْدًا	كَيْفَ	قَوْلٍ	لَوْجٍ
مَالًا	نَارًا	مَاءٍ	لَيْسَ	وَيْلٌ
يَوْمٍ	يَرَهُ	حَاسِدٍ	حَافِظٍ	
دَافِقٍ	شَاحِدٍ	عَابِدٍ	عَائِلًا	
غَاسِقٍ	نَاصِرٍ	وَالِدٍ	أَعُوذُ	
أَكِيدُ	يَخَافُ	يَدُهُ	يُقَالُ	
تَرْبًا	حَسَابًا	سُبَانًا	سِرَاجًا	
سَلَمٌ	شَدَادًا	شَرَابًا	صَوَابًا	

طَسَامٍ	عَذَابُ	عَطَاءٍ	غُثَاءٍ
كِتَبًا	كِرَامًا	لِبَاسًا	لِسَانًا
مَابًا	مَتَاعًا	مُطَاعٍ	مَتَاشًا
مَفَازًا	مِهْدًا	نَبَاتًا	فَقَا
ثُبُورًا	رَسُولٍ	شُهُودٍ	قُعُودٍ
وَجُوهٍ	أَثِيرٍ	أَلِيمٍ	بَصِيرًا
خَبِيرًا	رَحِيقٍ	شَوِيدٍ	عَظِيمٍ
قَرِيبًا	كَرِيمٍ	فَعِيدٍ	مُحِيطٍ
نَعِيمٍ	يَتِيمًا	يَسِيرًا	رُويدًا
قُرَيْشٍ	عَيْشَةٍ	أَلْمُودَةِ	

# وُضُوءٌ ۞ وَارِثَةٌ ۞ یَوْمَئِذٍ

## تختی نمبر ۱۵ سُلُون یعنی جزم

حرمی صورت ورنہ مرد اور عورت دونوں کے لیے جو بات بھی یادرو میں **سوال** حزم  
 ایسا ہوتا ہے **جواب** حزا و **سوال** حزم والے حرف دیتے ہیں **جواب** ساق  
**سوال** حزا میں حرف تہی مرتبہ پر حجا جاتا ہے **جواب** پہلے حرف سے مل کر صرف ایک  
 مرتبہ۔ اس حرف میں حرف تہی صحت پر حاسم خیال رہا جائے۔ بعد آواز ولف میں فرق خوب  
 نکھڑا میں۔ مثلاً ث، ص، ض میں اور د، ذ، ط، ظ میں اور اسی طرح ت، ط اور ی، ی، ک، میں  
 فرق ہونا ضروری ہے۔ معذرت پر پچھو رہے۔ تشش جاری بھی جائے۔

اَبُ	اِبُ	اُبُ	اَثُ	اِثُ
اُثُ	اِثُ	اُثُ	اُثُ	اُجُ
اِجُ	اُجُ	اُخُ	اِخُ	اُخُ
اُخُ	اِخُ	اُخُ	اِخُ	اُذُ
اِذُ	اُذُ	اِذُ	اُذُ	اُزُ
اِزُ	اُزُ	اِزُ	اُزُ	اُزُ

اِسْ	اُسْ	اَشْ	اِرْ
اَضْ	اِضْ	اُضْ	اِضْ
اَضْ	اُضْ	اِطْ	اِطْ
اَضْ	اِطْ	اِظْ	اِظْ

تختی نمبر ۱۱ مشق سکون

**سوال** از این آیه، چه می‌توانیم استنباط کنیم؟

**سوال** اگر ایک شخص کو ایک بار سے زیادہ بے رحمی سے مارا جائے تو اس کی موت کیسے ثابت کی جائے گی؟

بسم الله الرحمن الرحيم

میں نے ان میں سے ایک کو جب یہ حروف معلوم ہوئے تو وہ جیسا کہ میں نے

**تذکرہ علما و مشائخ و علمائے دینی**

$$u = \frac{1}{\sqrt{1 - \frac{v^2}{c^2}}} \left( \frac{1}{\sqrt{1 - \frac{v^2}{c^2}}} \left( \frac{1}{\sqrt{1 - \frac{v^2}{c^2}}} \left( \frac{1}{\sqrt{1 - \frac{v^2}{c^2}}} \right) \right) \right)$$

۱۔ کعبہ تدبیر - ا۔ یوتھ : محمدی آخر میں پیدا ہوا تھا ۔

أَنْتَ إِفْسِدُ بَسَدُ بَطْشِ سَعَى

گُذُتْ لَسْتِ اَمْرٌ بَرْدًا جَمًّا

حَبْلٌ خُسِرَ خَلْقًا سَبِيحًا سَبِيحًا

شَانٌ صُبْحًا صُبْحًا عَبْدًا

عَذِينَ عَشِيرَ عَصْفٍ غَرْقًا غُلْبًا

فَصْلٌ قَدْحًا قَضْبًا كَأْسًا كَدْحًا

لَغْوًا مِسْكٌ زَخْلًا نَشْطًا نَفْسٍ

نَقْعًا يُسْرًا أَبْقَى تَرْضَى تَنْسَى

يَخْشَى يَسْغَى يَتَلَوْا يَدْعُوا تَجْرِي

يَهْدِي يُغْنِي أَلْقَتْ أَمْهَلْ أَقْرَأْ

فَارْغَبْ فَاَنْصَبْ وَأَنْحَرْ أَخْرَجْ

أَرْسَلَ أَغْطَشَ أَفْذَحَ أَكْرَمَ

الْهَمَّ أَنْشَرِ أَنْقِضْ دُمْدَمَ

عَسْفَسَ اَعْبُدْ نَعْبُدْ يَخْرُجْ

يَحْسَبُ يَشْرَبُ يَشْهَدُ تَرْهَقُ

تَعْرِفُ اُقْسِمُ يُبْدِيْ يُنْفَخُ

يَنْقَلِبُ يُوسُوسُ ثَقُلْتُ حُشِرْتُ

سُطِحْتُ كُشِطْتُ نُشِرْتُ

نُصِبْتُ اَثَرُنَ وَسَطَنَ فَرَعْتُ

تَأْتُونَ يُسْقُونَ يَفْعَلُونَ

يَعْمَلُونَ يَعْلَمُونَ يَضْحَكُونَ

يَكْسِبُونَ يَدْخُلُونَ يَنْظُرُونَ

تَبَرُّونَ أَنْعَمْتَ أَنْذَرُنَا

أَنْزَلْنَا خَلَقْنَا رَفَعْنَا وَضَعْنَا

ظَفَاءَ بَرَّةً نَرْجُو تَذَكُّرًا

سُفْرَةً وَصَلَةً ۝ سَغْبَةً

مَقْرَبَةً مَثْرَبَةً تَضَائِلُ تَقْوِيمٍ

تَكْذِيبٍ تَسْنِيٍّ ۝ تَسْكِينًا

مَدُونٍ مَسْفُوظٍ خُتُومٍ سُرُورًا

شَوْدٍ أَبَوَابًا مَصْفُوفَةً أَرْوَاجًا

أَشْتَاتًا إِطْلَمَ أَعْنَابًا أَفْوَاجًا

أَفَافٌ ۝ قُرْآنُ الْعَمْدِ وَالْفَجْرِ

وَالْفَتْحُ وَالْعَصْرِ مِنَ الْعُصْرِ

مَعَ الْمَسْرِ مِنَ الْقَارِعَةِ ٥ وَإِذَا

الْهَوْدَىٰ يَنْظُرُ الْبَرُّ كَأَفْرَاشِ

الْمَبِثُّوثِ كَالْعِزِّ مِنَ الْمَنْفَرِشِ ٥

لَيْلَةُ الْقَدْرِ أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ عِنْدَ ذِي

الْعَرْشِ يَسْتَعُونَ الْبَاءُونَ ٥ وَهُوَ

الْغَفُورُ الْوَدُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَبِيدُ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ

تَقْوِيمٍ ٥ أَطِيعْكَ الْكَوْثَرُ ٥ الْبَن

## تختی نمبر ۱۲ تشدید

**ہدایات** بچوں کو ان سوالات سے جوابات دینا ہے جو میں سوال تعین اندے  
 ۱۰ کے کوئی کہتے ہیں۔ خوب تشدید سوال تشدید ۰ کے حرف ۲ کیا کہتے ہیں  
**جواب** مشدود ۱۱ سوال تشدید ۱۱ کے قتی مرتبہ پڑھا جاتا ہے **جواب** ۱۰ مرتبہ  
 ایک مرتبہ پہلے حرف سے ۱۱ مرتبہ ۱۱ مرتبہ **سوال** مشدود ۱۱ کے حرف ۲ کہتے  
 ہیں **جواب** مضبوطی کے ساتھ ۱۱ مرتبہ ۱۱ مرتبہ

اَبَ	اَبَ	اَبَ	اَبَ	اَبَ
اُبَ	اُبَ	اُبَ	اُبَ	اُبَ
اَبْ	اَبْ	اَبْ	اَبْ	اَبْ
اُبْ	اُبْ	اُبْ	اُبْ	اُبْ
اَبَۃ	اَبَۃ	اَبَۃ	اَبَۃ	اَبَۃ
اُبَۃ	اُبَۃ	اُبَۃ	اُبَۃ	اُبَۃ
اَبْۃ	اَبْۃ	اَبْۃ	اَبْۃ	اَبْۃ
اُبْۃ	اُبْۃ	اُبْۃ	اُبْۃ	اُبْۃ

اُتِ	اُتِ	اُتِ	اُتِ
اِثِ	اِثِ	اِثِ	اِثِ
اَتِ	اَتِ	اَتِ	اَتِ
اِثِ	اِثِ	اِثِ	اِثِ
اِجِ	اِجِ	اِجِ	اِجِ
اُجِ	اُجِ	اُجِ	اُجِ
اِجِ	اِجِ	اِجِ	اِجِ

## تختی نمبر ۱۳ مشق تشدید

**قاعدہ** ہوں ہر تکرار شدہ میں ہمیشہ نو سو گائے قاعدہ دہرائے پہلے بھی  
 مکوں جو ہوں کے ٹپکنے فہم ہوں میں نے اس پر پیش ہو تو ر سار ہوں  
 کہیں گے ہر تکرار ہا پہلے پہلے

بُرَّزَا حُصِّلَ صَدَّقَ عَدَدًا قَدَّرَ

كَذَّبَ نَعَمَ يَظُنُّ يَحْضُ جَنَّةٍ  
ذَرَّةٍ قُوَّةٍ كَرَّةٍ سَعَرَتْ قَدَّ مَتُ  
كَذَّبَتْ زُوجَتْ سُجَّرَتْ فُجَّرَتْ  
سُيِّرَتْ عُطِّلَتْ كُورَتْ تَطَّلِعُ  
تُحَرِّثُ نَيْسِرُهُمُ الْبَيْنَةُ  
قِيَمَةُ عَشِيَّةٍ مُذَكَّرُ آيَانَ  
آيَاتِ اللَّهِ تَجَلُّ تَصْدَى تَزَكَّى  
تَوَلَّى تَوَابًا ۝ ثَجَّاجًا غَسَاقًا  
فَعَالَ كِذَا بَا وَهَاجًا مُدَدَّةً ۝  
مُكَرَّمَةٌ مُطَهَّرَةٌ وَالسَّمَاءُ

وَالْتَرَايِبَ وَالنَّشِطَتِ وَالذَّرِيعَتِ  
وَالشَّيْخَتِ فَالَسَّابِقَتِ فَالْمُدْبِرَتِ  
تُبْلَى السَّرَآئِرُ فَهَلِ الْكَافِرِينَ  
بِالْخُنُسِ الْجَوَارِ الْكَنَّسِ ۝  
أَهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

مگر یہ نورانی قاعدہ آپ نے بچہ پوری محنت کے ساتھ سجدہ اور رواں دواںوں طرح خوب یاد کرو  
دیا۔ تو انشاء اللہ یہ محنت آپ کی رہنمائی کرے گی۔ اور قرآن کریم کو بچہ ساری سے پڑھ سکے گا۔

تمختی نمبر ۱۲۷ مشق تشدید مع سَلُون

مَرُّوْا رَبِّيْ مُدَّتْ حُقَّتْ خَفَّتْ  
تَبَّتْ تَخَلَّتْ قَدَّ مَتُّ وَالصُّبْحُ  
وَالشَّيْخُ وَالشَّفْعُ وَالصَّبْرُ ۝

الصَّافِ الْأَلِ الثَّيْبِ وَالزُّيُوفِ  
سِيلِ جَيْنٍ مُنْفَكِّينَ فَإِنَّ  
الْجَنَّةَ حُبِّ الْخَيْرِ إِذَا السَّمَاءُ  
انْشَقَّتْ مَا الظَّاقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ  
مِنْ شَرِّ الرُّسُوفِ الْخَنَاسِ مُدُّ

تختی نمبر ۱۵ تشدید مع تشدید

يَذْكُرُ يَذْكُرُ الْهَمْلُ ثَرُّ الْهَزْلُ  
عَدَّ يَنْ عَدَّيُونَ ۝ إِنَّ الْأَيْنِ  
إِنَّ الذِّبْنَ مِنْ شَرِّ الثَّلَاثِ  
فَعَالِ لَيْلٍ يَدُ ۝

## تختی نمبر ۱۶ تشدید بعد زروف مدہ

بچے کوچہ یوں کروائیں صاد الف لام زیر ضال لام دوزیر لا (ضالاً) وارصاد  
زیر (وض صاد فاکھری زیر صاف فاکھری زیر فا والصف نازیرت (والصفیت)

ضالاً دابۃ حاجک حاجوک

اضالون ولا الضالین اتحاجونی

ولا تحضون والصفیت جاءت

الصاحۃ فاذا جاءت الطامۃ

الکبریٰ

خاتمہ اجرائے قواعد

(۱) اگر نون ساکن و تنوین کے بعد اگلے کلمہ میں حروف برطون (ی ر م ل و ن) میں سے کوئی حرف ہو تو (لام) اور (را) میں ہا غنہ باقی چار حرفوں میں غنہ کے ساتھ اوقام ہوگا۔  
بچوں کو یوں سمجھائیں کہ تشدید سے پہلے جزم والے حرف کو اکثر نہیں پڑھتے جیسے (مسن  
دبک) (۲) تنوین کے بعد حمزہ وصل ہو تو وہاں ایک نون کے نیچے زیر لگا کر اگلے حرف  
سے ملاتے ہیں اور تنوین کی جگہ صرف ایک حرکت باقی رہ جاتی ہے اس کو نون قطعی کہتے ہیں

تنبیہ زیر کی تحوین میں جو الف لکھا جاتا ہے وہ پڑھا نہیں جاتا (۳) نون ساکن یا تحوین کے بعد (ب) آ جائے تو یہ دونوں میم بن جاتے ہیں۔ اور ان پر غنہ بھی ہوتا ہے (۴) میم ساکن کے بعد (ب یا م) آ جائے تو م ساکن میں غنہ ہوگا۔ (۵) لفظ اللہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو لام ہار یک ہوگا۔ جیسے (بسم اللہ) اور اگر لام سے پہلے زیر یا پیش ہو تو لام موٹا ہوگا جیسے (اللہ۔ نَارُ اللہ)

جَزَاءُ الْمَلِكَةِ إِنَّا أَعْطَيْنَا لَیْنًا

إِیَّا بَهُمْ خَیْرًا یَّرَهُ ۖ شَرًّا یَّرَهُ ۖ

مِیقَاتًا یَوْمَ فَمَنْ یَعْمَلْ یَوْمَیْذٍ

یَصْدُرُ النَّاسُ مِنْ رَبِّكَ رَسُولٌ

مِّنَ اللّٰهِ صُحُفًا مُّطَهَّرَةً صَفَاطًا

یَتَكَلَّمُونَ قُلُوبَ یَوْمَیْذٍ وَاجْفَةً

أَبْصَارُهَا سِرَاجًا وَهَاجًا ۖ وَأَنْزَلْنَا

أَكْلًا لِّمَاءٍ ۖ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا

جَمًّا غُشَاءٌ أَحْوَى مُعْتَدٍ أَثِيمٍ

إِذَا تُتْلَى نَارًا حَامِيَةً تُسْقَى مِنْ

عَيْنٍ إِنْشَاءً مَنْ بَخِلَ لِيُنْبَذَنَّ

مِنْ بَعْدٍ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ لِنُفْعَةٍ

بِالنَّاصِيَةِ بِذُنُوبِهِمْ مُطَهَّرَةٌ

بِأَيْدِي سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ هُمْ

فِيهَا لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِي دِينَ إِنْ

رَبَّهُمْ بِهِمْ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ مِنْ اللَّهِ هُمْ

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

